1۔ کھانا اور پینا

۱۔ کھانا اور پینا

مسئلہ۸۲۰۔ اگر روزہ دار عمداً اور آگاہانہ کوئی چیز کھائے یا پیئے تو اس کا روزہ باطل ہوجاتاہے خواہ وہ چیز ایسی ہو جسے عموما کھایا پیا جاتا ہو یا ایسی ہو جسے کھایا پیا نہ جاتا ہو مثلاً کاغذ اور کپڑا وغیرہ ، خواہ زیادہ ہو یا کم ہو مثلاً پانی کے چھوٹے قطرے یا روٹی کا چھوٹا ٹکڑا۔

مسئلہ۸۲۱۔ اگر روزہ دار بھولے سے کوئی چیز کھالے یا پی لے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوتا ،خواہ واجب روزہ ہو یامستحب۔

مسئلہ۸۲۲۔ اگر روزہ دار دانتوں کے ریشوں میں پھنسی ہوئی غذا جان بوجھ کر نگل لے تو اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے لیکن اگر ریشوں میں غذا ہونے کا علم نہ ہو یا نگلنا عمداً اور توجہ کے ساتھ نہ ہو تو روزہ باطل نہیں ہوتا ۔

مسئلہ۸۲۳۔ منہ کا پانی نگلنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ۔

مسئلہ۸۲۴۔ سر اور سینے کا بلغم وغیرہ جب تک منہ کے اندر والے حصے تک نہ پہنچےاسے نگلنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا لیکن اگر منہ میں آجائے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ اسے نہ نگلے۔

مسئلہ۸۲۵۔ احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ دار طاقت والے انجکشن اور رگوں میں لگائے جانے والے انجکشن اور ہر قسم کے ڈرپ سے پرہیز کرے لیکن گوشت (پٹھوں) میں لگائے جانے والا انجکشن جو طاقت والے نہ ہو مثلاً اینٹی بایوٹیک یا درد کو ختم کرنے والا (پین کلر) یا بے حس کرنے والا انجکشن اور نیز زخموں اور جراحت پر لگائی جانے والی دوائیاں استعمال کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ۸۲۶۔ احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ دار ہر اقسام کی تمباکو نوشی اور نشہ آور چیزوں سے کہ جو ناک کے ذریعے یا زبان کے نیچے رکھ کر جذب ہوتی ہیں، پرہیز کرے۔

مسئلہ۸۲۷۔ اگر بیماری کا علاج کرنے کے لئے ضروری ہو تو دوائی وغیرہ کھانے میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن روزہ باطل ہو جائے گا اور اس کی قضا بجالانا ضروری ہے۔

مسئلہ۸۲۸۔ اگر کوئی شخص زبان کے نیچے دوائی رکھے اور اس سے مخلوط پانی کو منہ سے باہر تھوک دے تو روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ۸۲۹۔ اگر کوئی شخص غذا کھانے کے دوران متوجہ ہوجائے کہ صبح ہوچکی ہے تو ضروری ہے لقمے کو منہ سے باہر نکالے اور اگر جان بوجھ کر اسے نگل لے تو اس کا روزہ باطل ہوجائے گا۔

مسئلہ۸۳۰۔ منہ سے خون آنے کی صورت میں روزہ باطل نہیں ہوتا لیکن واجب ہے کہ اس کو حلق میں پہنچنے سے روکا جائے۔

مسئلہ۸۳۱۔ مسوڑوں اور دانتوں سے نکلنے والا خون اگر منہ کے پانی میں مل کر بالکل ختم ہوجائے تو اس پر پاک ہونے کا حکم لگے گا اور اسے نگلنے سے روزہ باطل نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر منہ میں خون ہونے کے بارے میں شک ہوجائے تو منہ کا پانی نگلنے میں کوئی اشکال نہیں ہے اور روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ۸۳۲۔ بچے کے لئے غذا کو چبانا اور غذا کو چکھنا وغیرہ جس سے عموماً غذا حلق تک نہیں پہنچتی ، روزے کو باطل نہیں کرتا ، خواہ وہ اتفاقاً اور بے اختیار حلق تک پہنچ جائے لیکن اگر انسان شروع سے ہی جانتا ہو کہ حلق تک پہنچ جائے گی اور حلق میں چلی جائے تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

مسئلہ۸۳۳۔ انسان کمزوری کی وجہ سے روزہ نہیں توڑ کرسکتا ہے لیکن اگر کمزوری اس حد تک ہو کہ عموماً برداشت نہ ہوسکے تو روزے کو توڑ سکتا ہے اور کے بعد اس کی قضا بجالائے۔